

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اگر تم اللہ جلّ جلالہ سے محبت کرتے ہو تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ. مَدَدٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَدَدٌ یَا سَادَاتِنِیْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، مَدَدٌ یَا مَشَایِخُنَا، دَسْتُوْرٌ مَوْلَانَا الشَّیْخِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَاوْزِ الدَّاعِسْتَانِی، شَیْخِ مُحَمَّدِ نَاطِمِ الْحَقَانِی، مَدَدٌ. طَرِیْقَتِنَا الصَّحْبَةِ وَالْخَیْرِ فِی الْجَمْعِیَةِ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اللہ عزّ و جلّ، قرآن اعظم الشان، میں فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحِبِّبْکُمْ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ

"اور کہو، [اے محمد]، اگر تم اللہ جلّ جلالہ سے محبت کرتے ہو، [لہذا] میری پیروی کرو، اللہ جلّ جلالہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔" (قرآن ۳۱:۰۳)۔ صدقہ اللہ العظیم۔

ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "اگر تم اللہ جلّ جلالہ سے محبت کرتے ہو، تو میری پیروی کرو، اللہ جلّ جلالہ تم سے محبت کرے گا۔" اللہ جلّ جلالہ کی محبت سب سے اہم چیز ہے۔ اللہ جلّ جلالہ تم سے محبت کیسے کرے گا؟ اگر تم ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرو گے، تو وہ جلّ جلالہ تم سے محبت کرے گا۔ اگر تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چلو گے، وہ جلّ جلالہ تم سے محبت کرے گا۔ اگر تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرو گے، وہ جلّ جلالہ تم سے محبت کرے گا۔ ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب کے لیے بھیجے گئے، تمام انسانیت کے لیے، اور کائنات کے لیے۔ انسان اور جن، سبھی کے لیے، حتیٰ کہ فرشتوں کے لیے بھی؛ ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان سب کے پیغمبر ہیں۔ جو شخص اللہ عزّ و جلّ کی محبت اور رضا مندی چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ وہ ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے۔

وہ کہتے ہیں، "ہم انسانیت سے محبت کرتے ہیں۔" انسانیت میں تمہیں کس چیز سے محبت ہے؟ کیا انسانیت اب بھی باقی بچی ہے؟ اب کوئی انسانیت نہیں باقی رہی۔ "وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ"، "اور جب وحشی درندے جمع کیے جائیں گے۔" (قرآن ۸۱:۰۵)۔ جب درندے اور وحشی، دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں، تو یہ قیامت کی ایک نشانی ہے۔ کوئی انسانیت نہیں باقی رہی۔ ہر شخص، کسی وحشی جانور کی طرح، دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے تیار ہے۔ اور سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ لوگوں کو سہی راستے سے گمراہ کر دینا، انہیں سہی راستہ نا دکھانا۔ جو لوگ سہی راستے پر ہیں، ان پر جھوٹے الزام لگانا اور بے شمار لوگوں کو ان برکات سے محروم رکھنا، یہی آج کل کے عام حالات بن چکے ہیں۔

شیطان نئے نئے فریب اور فتنے ایجاد کر رہا ہے تاکہ مسلمان ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

اور احترام نا کر سکیں۔ ہمارے پاک رسول ﷺ سے قریب نا ہونے کے لیے شیطان ان کے ساتھ فریب کر رہا ہے۔ ہر روز وہ زیادہ سے زیادہ طریقوں سے لوگوں کو دھوکہ دے رہا ہے۔ کافروں کا ویسے بھی کوئی ایمان ہی نہیں۔ وہ سبھی یہ سمجھتے ہیں کہ وہ تو کھمبی (مشروم) کی طرح اچانک سے پیدا ہوئے ہیں۔ انہیں روحوں، آخرت یا دنیا کے بارے میں کچھ نہیں پتا۔ وہ اور زیادہ دھوکے میں ہیں۔ وہ شیطان کے جالوں میں گر چکے ہیں۔ لہذا، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی محبت انسانیت اور لوگوں کے لیے سب سے اہم چیز ہے۔ ہر فرد اور تمام انسانیت کے لیے، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی تعظیم کرنا اور ایمان رکھنا، یہی انسانیت کی نشانی ہے۔ اس جَلَّہ کے بغیر کوئی انسانیت نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی ضرورت نہیں کسی چیز سے ڈرنے کی۔ انہیں کسی چیز کی امید نہیں۔ وہ نا تو جنت کی امید رکھتے ہیں، نا دوزخ سے ڈرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ لیکن بعد میں انہیں پچھتاوا ہوگا۔ یقیناً، انسان اس دنیا میں اچانک نہیں آیا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے جسم پیدا کیا۔ اس جَلَّہ نے اسے ماں کے پیٹ میں آہستہ آہستہ بڑھایا۔ پھر روہ اس شخص کے جسم میں داخل کی گئی۔ اس روہ کے ساتھ وہ ایک انسان بن گیا۔ وہ دوسرے مخلوقات سے مختلف ہو گیا۔ دوسرے (مخلوقات) انسان کی طرح نہیں۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے انہیں مختلف خصوصیات اتا کی ہیں۔

لہذا، اگر تم انسان ہو، تو تمہیں انسان بننے کے لیے، انسانیت کو سمجھنے کے لیے اللہ عَزَّ وَجَلَّ پر ایمان لانا ضروری ہے۔ تمہیں نجات پانے کے لیے ہمارے پاک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کرنا ضروری ہے۔ یہی تمہاری نجات کا سبب ہے۔ انسانیت کے لیے دوسرا کوئی نجات کا ذریعہ نہیں۔ لوگوں نے جو کچھ وہ کوشش کر سکتے تھے وہ سب کچھ کر کے دیکھ لیا ہے۔ کچھ بھی انہیں فائدہ نہ پہنچا سکا۔ ان کے پاس کچھ باقی نا رہا۔ اور کفر کی سب سے بڑی نشانی زد ہے۔ وہ اپنی زد کو لیے ان کے انجام تک بھی قائم رہ سکتے ہیں، تب بھی وہ ایمان نا لیں گے۔ پھر بعد میں انہیں پچھتاوا ہوگا، لیکن اس وقت اس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اسی لیے، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی محبت طلب کرو۔ ہم یہ حاصل کر سکیں، ان شاء اللہ

وَمِنَ اللّٰهِ التَّوْفِیْقُ۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۰۶ جون ۲۰۲۶ / ۲۰ ذوالحجہ ۱۴۴۷
لفکے، قبرص